ہم میں سے ہر ایک
نیکی بھی کرتا ہے اور برائی بھی۔
دل کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟

نیکی پر خوشی ہو اور برائی پر دکھ
اس سے اچھی کوئی بات نہیں

پھر نیکیاں زیادہ ہوتی جائیں گی، برائیاں کم ہوتی جائیں گی
لیکن اگر گناہ کرنا ایسا ہو،
جیسے ناک پر سے مکھی اڑادی
رب کی نافرمانی کریں اور کچھ محسوس نہ ہو
تو یقیناً یہ کوئی اچھی بات نہیں

فکر ہونا چاہیے آخری دن کی ترازو کی!
نیکیوں کا پلڑا بھاری نہ ہوا تو؟

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اے میرے رب! مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور برائی کریں تو دکھ محسوس کریں۔
اے ہمارے رب! ہمیں بھی ان میں سے کردے!

(خیر خواہ)